بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

بلیٹن

اپریل

۲۰۰۱ء

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (یو کے)

15 Stanley Avenue, Wembley , UK , HA0 4JQ

امام اور ناظم 020 8903 2689 صدر 020 8524 8212

سیکریٹری 01753 692654 دارالکتب 01753 675182

Fax: 0870 131 9340 email: AAII@saziz.globalnet.com

اپریل میٹنگ

السلام علیکم ۔ مہربانی فرما کر جماعت کی ہر میٹنگ میں خود شامل ہوں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ لائیں۔

جائے وقوع :۔ دارالسلام

تاریخ :۔ ۱ اپریل ۲۰۰۱ء

وقت :۔ ۳ بجے سہ پہر

موضوع :۔ اسوہ حسنہ نبی کریم ﷺ ا ۔امام کرنل محمود شوکت

باقاعدہ سرگرمیاں

ریڈیو پروگرام : ہر جمعہ دو بجے سہ پہر ریڈیو پنجاب آسٹرا ڈیجیٹل سیٹلائٹ چینل ۹۴۵

درسِ قرآن : ہر ماہ کی تیسری اتوار شام ۳ بجے

میٹنگ منتظمہ : ہر ماہ کی پہلی اتوار شام ۲ بجے

مجلس عامہ : ہر ماہ کی پہلی اتوار شام ۳ بجے

اخبار احمدیہ

نئی مساجد کی تعمیر

ٹرینیڈاڈ میں تین نئی مساجد اور جماعت کے نئے ہیڈکوارٹر کی رسم افتتاح

ایک بین الاقوامی احمدیہ کنونشن جزائر غرب الہند میں ۱۸ سے ۲۰ اگست ۲۰۰۰ء تک منعقد کی گئی۔ اس کنونشن میں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کی سلور جوبلی منائی گئی، جماعت سے مُنسلک تین مساجد کی رسم افتتاح کی گئی اور اکیسوں صدی میں تبلیغ اسلام کے منصوبوں پر غور کرنے کے لیے ایک میٹنگ میں بلائی گئی۔

عزت مآب بسدیو پانڈے، وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو، فائربرن مسجد اور جماعت ٹرینیڈاڈ کے مرکز کی رسم افتتاح کے موقع پر۔

پاکستان، یو ایس اے، گیانا، سرینام، کینیڈا اور ہالینڈ سے مندوبین نے بڑی سرگرمی سے سارے پروگرام میں حصہ لیا۔

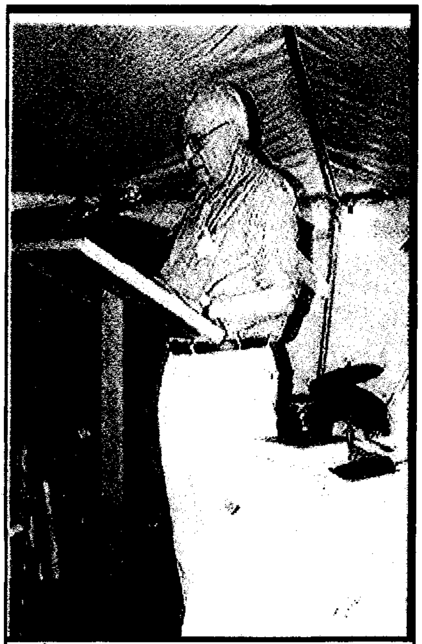

کرنل محمود شوکت، امام یو کے جماعت، مرکزی انجمن کی طرف سے خطاب پیش کر رہے ہیں

کنونشن کا افتتاحی اجلاس اروکا کی مسجد میں منعقد کیا گیا۔ یہ ۱۸ اگست کو شام ۷ بجے شروع ہوا۔ کنونشن کا رسمی افتتاح حضرت امیر کے پیغام سے ہوا جو کہ کرنل محمود شوکت صاحب نے پڑھ کر سُنایا۔ ہالینڈ کے نمائندہ، راکیب جومن صاحب نے باہر کی جماعتوں کی طرف سے مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر مولانا کمال ہائیڈل صاحب نے فیچر ایڈریس دیا۔ اس کا موضوع 'مسجد کے ذریعے اپنی زندگی کو قرآن کے مطابق ڈھالنا' تھا۔ مسجد کی رسم افتتاح ثمینہ ملک (یو ایس اے) اور امام عثمان علی (اروکا کی مسجد) نے مل کر کی۔

کونشن کا دوسرا سیشن جماعت احمدیہ کی مسجد واقع فائربرن میں ہوا۔ یہاں فیچر ایڈریس وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو، عزت مآب جناب باسدو پانڈے، نے دیا۔ فائربرن مسجد اور جماعت ٹرینیڈاڈ کے مرکز کی رسم افتتاح جماعت کے دو عمر رسیدہ بزگوں نے کی۔

کنونشن کا تیسرا سیشن جماعت کی تیسری نئی مسجد، جو کہ کُنجال اسلامک ایسوسی ایشن نے تعمیر کی ہے، اُس کی رسم افتتاح کے لیے مخصوص تھا۔

۲۰ اگست ۲۰۰۰ء کو شام ۷ بجے سے لے کر ۹ بجے تک احمدیہ ہاؤس میں ایک بزنس سیشن ہُوا۔ اس میں ہر غیر ملکی ڈیلیگیشن کے ہیڈ، ہر ملک سے دو نمائندوں اور احمدیہ انجمن اشاعت اسلام ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کی منتظمہ کے ممبران نے حصہ لیا۔ منصوبوں پر نظر ثانی کی گئی اور پرجیکٹس پر غور کیا گیا۔ جن موضوعات پر خاص طور پر غور کیا گیا وہ تھے۔ مبلغین کی ٹریننگ، اسلامی تعلیمی

ریسورسز کا قیام اور نئی ٹیکنولوجی کے استعمال سے ہمارے لٹریچر کو فروغ دینا۔

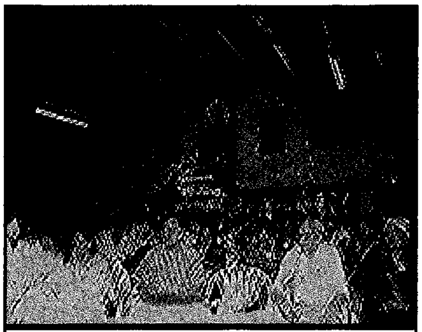

نیو گرانٹ کے علاقے میں مسجد میں میٹنگ کا ایک منظر

کونشن کا آخری سیشن ۲۰ اگست کو شام ۵ بجے نیو گرانٹ میں واقع مسجد میں ہوا۔ ساری کی ساری کونشن انتہائی کامیاب رہی۔ دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ جہاں جہاں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے ممبر ہیں اُن میں یہ جذبہ پیدا کرے کہ وہ اس عظیم الشان مذہب جس کا نام اسلام ہے اس کی تبلیغ کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے ہر وقت تیار رہیں (آمین)

ہالینڈ ۔ نئی لائبریری اور پبلشنگ سنٹر کا قیام

یحییٰ کیمپ جو کہ پچھلے ۵۰ برس سے اپنے خرچ پر ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں انہوں نے اپنی کتابوں کا سارا اسٹاک احمدیہ فاؤنڈیشن کے سپرد کر دیا ہے۔ فاؤنڈیشن نے ان کتابوں کے ساتھ ہیگ میں مولانا محمد علی لائبریری قائم کی ہے۔

احمدیہ فاؤنڈیشن ہالینڈ جماعت کا پبلشنگ کا ادارہ ہے۔ کچھ سال پہلے فاؤنڈیشن نے ایک دو منزلہ بلڈنگ خرید کر وہاں اپنا دفتر قائم کیا تھا۔ اس میں لائبریری، میٹنگ کے لئے کمرے اور دفاتر وغیرہ قائم کئے گئے تھے۔ لیکن پبلشنگ کا کام بڑھنے سے

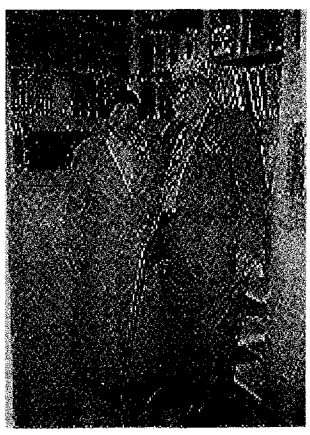

یحییٰ اور عطیہ کیمپ مولانا محمد علی لائبریری میں

جگہ تنگ ہونے لگی۔ کافی عرصہ سے فاؤنڈیشن اس کوشش میں تھی کہ ایک اور عمارت حاصل کی جائے۔ خوش قسمتی سے فاؤنڈیشن کے دفتر سے ملحقہ عمارت بک رہی تھی اور یہ حاصل کر لی گئی ہے۔ دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ فاؤنڈیشن کے کام میں اور زیادہ برکت ڈالے۔ آمین

یوترخت (ہالینڈ) میں ایک نئی مسجد کی تعمیر

کچھ سال پہلے جماعت یوترخت نے یہودیوں کی ایک عبادت گاہ خرید کر، عمارت میں مناسب تبدیلیاں کر کے اس کو مسجد میں تبدیل کیا تھا اور بہت سالوں سے وہ بطور مسجد استعمال ہو رہی تھی۔ اب یہ تجویز کی گئی ہے کہ موجودہ عمارت کو گرا کر اس کی جگہ ایک مسجد تعمیر کی جائے جس کا باقاعدہ مینار اور گنبد وغیرہ ہوں۔ اندازہ ہے تعمیر پر چار لاکھ ڈچ گلڈر خرچ ہوں گے۔ اس وقت جماعت مقامی انتظامیہ کی اجازت کی منتظر ہے۔ تعمیر کا سارا خرچ جماعت ہالینڈ خود برداشت کرے گی۔

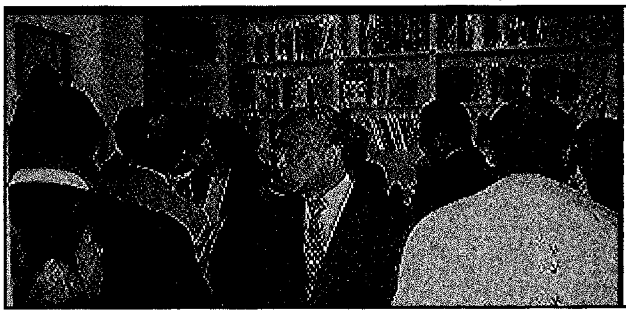

مولانا محمد علی لائبریری کی رسم افتتاح کی تقریب میں شامل ہونے والے معزز مہمان کتابوں کو ملاحظہ کر رہے ہیں۔

اس وقت صرف ہیگ ہی میں، علاوہ احمدیہ فاؤنڈیشن کے مرکز، جماعت احمدیہ کی تین مساجد ہیں۔ سارے ہالینڈ میں اس وقت ۹ احمدیہ شاخیں مختلف علاقوں میں کام کر رہی ہیں۔ ہر جماعت کی اپنی اپنی مسجد ہے۔ فیڈریشن آف احمدیہ انجمنز ان سب جماعتوں کے کام کو مربوط کرتی ہے۔

انٹرنیٹ

جماعت انگلستان

جماعت نے ایک ویب سائٹ قائم کی ہے جس پر جماعت کا انگریزی اور اردو بلٹن پڑھے جاسکتے ہیں۔

جماعت امریکہ

جماعت امریکہ اپنی ویب سائٹ کو بڑی سرگرمی سے بڑھا رہی ہے۔ تجویز ہے کہ جماعت کے پرانے رسالے اور اخبارات جو کہ یا اپنی اصل حالت میں پاکستان میں موجود ہیں یا صرف امریکہ میں مائیکرو فلم پر، وہ سب انٹرنیٹ پر ڈال دیئے جائیں۔ اِن میں بدر، الحکم، پیغام صلح اور لائٹ شامل ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی کئی کتابوں کے تراجم اور مولانا محمد علیؒ کی کچھ کتابیں، خاص طور پر اُن کا انگریزی ترجمۃ القرآن جس کا اشاریہ اب پہلے سے بہت وسیع کر دیا گیا ہے وغیرہ ویب سائٹ پر مہیا کر دیئے گئے ہیں۔

اس ویب سائٹ کی ایک خصوصیت اُن کا بلٹن بورڈ ہے جس پر بحث کی جاسکتی ہے۔ اس کے تین حصے ہیں۔ ایک حصہ جماعتی سرگرمیوں کے متعلق اطلاعات سے متعلق ہے۔ ایک حصے میں جماعت قادیان کو چیلنج دیئے گئے ہیں، یہاں بھی اِن چیلنجوں کو جواب دینے کی سہولت ہے اور تیسرا حصہ بحث مباحثے کے لئے مخصوص ہے۔

مرکزی انجمن

پاکستان میں سنسر شپ کی وجہ سے مرکز کی ویب سائٹ کا انتظام ہالینڈ سے کیا گیا ہے۔ اس کو بھی بڑی سرعت سے ترقی دی جارہی ہے۔ پڑھنے والوں کی معلومات کے لئے اس پر پرانے مواد کے علاوہ نیا مواد بھی پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں جماعت اور بانی سلسلہ کے خلاف غلط الزامات کے جوابات بھی ہوتے ہیں۔

الیکٹرونک پبلشنگ

حضرت مسیح موعود کی ۸۰ کے قریب کتابوں کو دوبارہ ٹائپ سیٹ کر کیا جارہا ہے۔ یہ نیک اور عظیم الشان کام جماعت امریکہ سرانجام دے رہی ہے۔ اِن کی پروف ریڈنگ دو مرحلوں میں ہو گی۔ پہلے ٹائپ سیٹ کرنے والے پروف ریڈنگ کریں گے اور اس کے بعد پاکستان میں جماعت کے ممبر۔ اس کے بعد یہ سارا مواد سی ڈی پر منتقل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد جماعت امریکہ کی ویب سائٹ پر۔ بعد میں یہ سارا مواد کتابی شکل میں شائع بھی کیا جائے گا۔

حضرت مولانا محمد علیؒ کی تیرہ کتب پر مشتمل سی ڈی تیار ہے۔ اس میں حضرت مولاناؒ کی تمام اہم کتابیں شامل ہیں۔ اِس سی ڈی پر اشاریہ کے ذریعے حوالے ڈھونڈنے، نشان لگانے، نوٹ بنانے، ایک کتاب سے دوسری کتاب میں جانے اور مواد کاٹ کر چپکانے کی سہولتیں موجود ہیں۔ جہاں 'مُسلم پریر بُک' کا حصہ ہے وہاں ہر مناسب جگہ آواز بھی سنی جا سکتی ہے۔ مثلاً آذان وغیرہ۔

حضرت مسیح موعود کی کچھ کتب کے انگریزی تراجم اور خواجہ کمال الدین اور کچھ دیگر بزرگوں کی کتابیں بھی سی ڈی پر مہیا کر دی گئی ہیں۔

ایک بھاری کام انگریزی ترجمۃ القرآن کی سی ڈی ہے جس پر قرآن کا ایک وسیع اشاریہ بھی دیا ہے۔

تراجم

مندرجہ ذیل کتابوں کے انگریزی تراجم مکمل ہو چکے ہیں یا مکمل ہونے والے ہیں۔ معارف القرآن (نصیر احمد فاروقی صاحب)۔ یہ وہ درس القرآن ہیں جو کہ فاروقی صاحب دارالسلام لاہور میں دیا کرتے تھے، مجدد اعظم، حضرت ڈاکٹر بشارت احمد کی تصنیف کردہ تین جلدوں میں، چھوٹی کتابت کے قریباً ۱۸۰۰ صفوں پر مشتمل حضرت مسیح موعود کی سوانح عمری اور ازالہ اوہام تصنیف کردہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب۔ دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ مترجم حضرات کو اس خدمت کا بہت اجر دے۔ (آمین)

رپیرنٹ

دوستوں کو یاد ہو گا کہ جماعت امریکہ نے حضرت مولانا محمد علیؒ کے انگریزی ترجمۃ القرآن کا روسی زبان میں ترجمہ کروایا تھا۔ اب تک روسی ترجمہ کی ہزاروں کاپیاں مفت روس میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ جماعت امریکہ نے اب ایک ہدف مقرر کیا ہے کہ جولائی ۲۰۱۱ء تک ۵۰،۰۰۰ کاپیاں مزید مفت تقسیم کے لئے چھپوا کر روس پہنچانی ہیں۔ اس پراجیکٹ کے لئے سرمایہ مہیا کرنے کی مہم بڑے زور شور سے شروع کر دی گئی ہے اور دنیا بھر سے ممبران اس کارِ خیر میں حصہ لے رہے ہیں اور اس جہاد کی کامیابی کے لئے بڑی بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ اُن کی یہ قربانیاں قبول فرمائے اور ہمیں وہ دِن دکھائے جب حضرت مسیح موعود کی پیش گوئی کہ ایک دِن روس میں تیرا نام لینے والے ریت کے ذروں سے زیادہ ہوں گے کو ہماری آنکھوں کے سامنے پورا کرے۔

خطبہ جمعہ

کرنل محمود شوکت

امام و ناظم اعلیٰ جماعت انگلستان

"لوگوں کو نفسانی خواہشات کی محبت بھلی معلوم ہوتی ہے (جیسے) عورتیں اور بیٹے اور ڈھیروں ڈھیر سونا اور چاندی اور پلے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی، یہ اس وَرلی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔ کہہ کیا میں تم کو اس سے اچھی بات بتاؤں، ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں رہنے والے ہیں اور پاک ساتھی اور اللہ کی رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔ پس ہمارے گناہ بخش اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ صبر کرنے والے اور سچ کر دکھانے والے اور فرمانبردار اور خرچ کرنے والے اور صبح کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔" (قرآن کریم آلعمران، آیات ۱۳ تا ۱۶)

قرآن کریم کی یہ جو آیات میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہیں اِن میں خدا تعالیٰ انسان کو خدا کی تخلیق کردہ خوبصورت چیزوں سے جو رغبت اور پیار ہے اُس کا ذکر ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ آدمیوں کو عورتوں اور بچوں، دولت اکٹھا کرنے، خوبصورت رہائش گاہوں اور سفری سہولتوں کے آرام و آسائش مرغوب ہیں اور اُس کو اس چیز میں فخر اور خوشی محسوس ہوتی ہے کہ اُس کے پاس بڑے بڑے گھر اور جائیدادیں ہوں۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سب صرف اس دنیا میں کام آنے والی چیزیں ہیں اور انسان صرف اس دنیا ہی میں اِن سے لطف اُٹھا سکتا ہے۔ لیکن انسان یہ سمجھتا ہے کہ زندگی کا اصل مقصد ہی صرف اِن چیزوں کا حصول اور اِن کو زیادہ سے زیادہ بڑھاتے چلے جانا ہے۔ اور یہ چیزیں ہی انسان کی زندگی میں خوشی پیدا کرنے کا منبع ہیں۔

میں خدا تعالیٰ کی ان عطا کردہ نعمتوں کی ضرورت یا اہمیت کا انکار نہیں کر رہا۔ وہ خود فرماتا ہے کہ انسانوں کے لیے یہ میری نعمتیں ہیں۔ نہ ہی خدا تعالیٰ نے اِن کے استعمال سے منع کیا ہے اور نہ ہی فرمایا کہ جو لوگ ان سے فائدہ اُٹھائیں اُس کو وہ پسند نہیں۔ اُن کے استعمال سے انکار بھی اِن کا غلط استعمال کہا جا سکتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرنا ہے جس وہ اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "کہہ کس نے اللہ کی زینت کو جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے پینے کی ستھری چیزوں کو حرام کیا ہے۔" (القرآن، الاعراف، آیت ۳۲)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جب اللہ تعالیٰ تمہیں دولت دے تو تمہارے اوپر اُس کی دی گئی نعمتوں کا کوئی نشان ظاہر ہونا چاہیے"

اللہ تعالیٰ یہ نہیں چاہتا کہ انسان اِس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں سے انکار کرے، دھتکار دے یا اُن کو استعمال نہ کرے۔ وہ یہ نہیں چاہتا کہ لوگ بھکشو یا فقیر بن جائیں یا دنیا سے رجوع کر لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور رہبانیت انھوں نے خود نکالی" (الحدید آیت ۲۷) اور پھر فرمایا "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ستھری چیزیں حرام نہ ٹھیراؤ جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہیں۔ اور حد سے نہ بڑھو" (المائدہ آیت ۸۷)

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان اُن چیزوں سے فائدہ اُٹھائے جو اُس نے انسان کے فائدے کے لیے پیدا کی ہیں لیکن وہ یہ نہیں چاہتا کہ صرف اِن چیزوں کا حصول ہی انسان اپنی زندگی کا مقصد بنالے۔ اس دنیا میں انسان کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ یہاں وہ دوسرے جانوروں سے الگ اور ممتاز ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کی اور پھر اُس کے اندر اپنی روح پھونکی۔ جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا"۔ ۔ ۔ اُسے تکمیل پہنچایا اور اپنی روح اُس میں پھونکی ۔ ۔ ۔" (الحجر آیت ۲۹)

سو انسان کا مقصد صرف مادی تفریح ہی نہیں اس لیے کہ اُس کی زندگی دوسرے جانوروں اور پودوں سے، جو پیدا ہوتے ہیں بڑھتے ہیں اور پھر فنا ہو جاتے ہیں، ممتاز ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر ایک روح رکھی ہے جو کہ اس جسمانی زندگی کے ختم ہونے کے بعد بھی زندہ رہتی ہے۔ اس لیے جب اللہ تعالیٰ اس آیت میں جو میں نے پڑھی ہے فرماتا ہے "کیا میں تمہیں وہ چیز بتاؤں جو اس سے بہتر ہے" یعنی اس دنیا کے ساز و سامان سے اور

فرمایا کہ زندگی کا اصل مقصد صرف خدا تعالیٰ کو ہی معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ کھول کر بتاتے ہیں کہ انسان کی زندگی کا صرف یہ مقصد نہ ہو کہ وہ اس دنیا کی چیزوں کے حصول میں لگا رہے لیکن اُس کے اعمال ایسے ہوں کو اُسے اگلی دنیا کی زندگی میں بھی فائدہ پہنچائیں۔ آگے اللہ تعالیٰ ہمیں اُن کچھ چیزوں کے متعلق بتاتے ہیں جو ہمیں اس زندگی میں کامیاب بنائیں گی اور پھر اُن کے متعلق جو ہمیں اگلے جہان میں کامیاب بنائیں گی۔

ایک خدا کی ہستی پر ایمان، ایسا خدا جو سب سے طاقتور ہے، جسے ہر شئے کا علم ہے، جو سب کچھ دیکھ سکتا ہے، جو رحمان ہے اور رحیم بھی، انسان کے دماغ سے ضعیف الاعتقادی اور خوف دور کر دیتا ہے، خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسان کو خوشی و مُسرت سے معمور کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”پس جو شخص شیطان کا انکار کرتا ہے اور اللہ پر ایمان لاتا ہے، اُس نے ایک محکم جائے گرفت کو مضبوط پکڑ لیا۔“ (البقرۃ، آیت ۲۵۶) جو خدا پر ایمان لے آئے اور ہر مشکل میں اُس پر انحصار کرئے اور اُس سے مدد ہی کی دُعا مانگے ایسے شخص کو نہ کسی چیز کا ڈر ہوتا ہے اور نہ ہی وہ کسی نقصان پر رنجیدہ ہوتا ہے۔ اُسے اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ اُس نے ہر معاملے میں خدا تعالیٰ کی رضا کے سامنے سر جھکایا۔ خدا تعالیٰ پر ایمان اُسے تقویت دیتا ہے کہ وہ نیک اعمال کرے اور مشکلات کو برداشت کرے۔

خدا پر ایمان انسان کو گناہ سے بھی بچاتا ہے اور وہ ایک ایسی زندگی گزارتا ہے جو پاکیزہ ہو اور گناہ سے پاک ایسی زندگی انسان کو اس زندگی میں خوشی دیتی اور آخرت میں بھی۔ گناہ زہر ہے جو زندگی کو غم اور پریشانیوں سے بھر دیتا ہے۔ گناہوں سے حاصل کردہ دولت اور جائیدادوں سے خوشی حاصل نہیں ہوتی اس لیے کہ قانون اور پکڑے جانے کا ڈر انسان کو سکون سے نہیں رہنے دیتا۔ سو خدا تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ گناہوں سے بچو، اُس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور گناہوں سے بچنے میں اُس کی مدد طلب کرو۔ اللہ کی مدد اور تمہارے ارادے تمہیں گناہوں سے بچائیں گے اور تمہاری زندگی کو ایک اچھی اور پُر مسرت زندگی میں بدل دیں گے، اِس دنیا میں اور آخرت میں۔

زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہوتی جن پر انسان کا کوئی کنٹرول نہیں۔ اگر تمہارے پاس بہت سی دولت اور طاقت ہو تو بھی تم کئی دکھ دینے والی چیزوں سے بچ نہیں سکتے مثلاً حادثات، بیماریاں اور موت، وہ جن چیزوں کا وہ حُکم دے چکا ہے۔ آپ کو اُن کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے اور ایسے موقعوں جو آپ کا امتحان ہوتا ہے اُس سے گزرنا ہوتا ہے۔ بہت دفعہ اِن چیزوں کو روکنے کے لیے آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے اور بے بسی کی حالت میں دیکھتے رہتے ہیں۔ آپ سکون، خوشی، اور آپ کی صحت تباہ و برباد ہو جاتی ہے لیکن اس کو روکنے کے لیے آپ کے پاس کوئی طاقت نہیں ہوتی۔ خدا کی مرضی کے خلاف آپ کو کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ یہاں آپ کی طاقت یا دولت آپ کے کسی کام نہیں آسکتی۔ آپ مایوسی کی حالت میں دُکھ اُٹھاتے ہیں لیکن اِن میں کوئی چیز بھی آپ کو سکون نہیں پہنچا سکتی۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے جو کہ اُن روز مرہ مشکلات کا حل بتاتا ہے جو انسان کو پیش آتی ہیں۔

”اور ضرور ہم کسی قدر ڈر اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمہارا امتحان لیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دو۔ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے کہتے ہیں ہم اللہ کے لیے ہی ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں“ (البقرۃ، آیات ۱۵۵، ۱۵۶)

یہاں اللہ تعالیٰ کہ ہم اور ہماری ہر چیز، ہماری ہر ملکیت، ہمارے بچے، ہمارے پیارے سب اللہ کے ہیں۔ وہ ہر چیز کا مالک ہے اور جب وہ کسی ایسی چیز کو واپس لینا چاہے جو اُس نے عارضی طور پر ہمیں دی ہے تو ہمیں افسردہ نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ایمان اور اِس کو سمجھنے سے انسان کو اپنی کمزوری اور لاچاری کا احساس ہوتا ہے۔ اور اس ہی لیے اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی ہے کہ کہو ”اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ انسان کو سمجھایا جا رہا ہے کہ اُس کا نقصان یا جدائی عارضی ہے اور جلد ہی وہ بھی اپنے مالک سے ملے گا۔ یہ اس زندگی کی ضروریات کا سامان ہیں لیکن زندگی کا اعلیٰ مقصد خدا کے پاس ہے۔

اسلئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اصل خوشی اللہ تعالیٰ پر ایمان سے اور اُس کی رضا پر شاکر رہنے سے اور اُس کی تابعداری سے ملتی ہے وہ اس طرح کہ انسان امتحان کے وقت صبر کرے اور ہر وقت سچ بولے اور اپنی دولت غریبوں اور مسکینوں کے لیے خدا کی راہ میں خرچ کرے۔

آخر میں میں آپ کو یہ بھی یاد دلا دوں کہ اصل خوشی اور سکون اُسی وقت ملتا ہے جب آپ خدا کے بتائے راستے پر چلیں۔ اس دنیا کے مال و دولت کی جستجو اس بھوک اور لالچ کو زیادہ ہی کرتی ہے کم نہیں کرتی۔ اور اس کے لیے آپ کی کوششیں زیادہ سے زیادہ ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اور اپنی نگاہیں اُن کے پیچھے لمبی نہ کر جو ہم نے ان میں سے قسم قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرائش کے لیے سامان دیا ہے۔“ (طٰہٰ، آیت ۱۳۱) خدا نے جو نعمتیں تمہیں دے رکھی ہیں اُن کا اچھا استعمال کرو اور آخرت کی فکر کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ”اور جو کچھ خدا نے تمہیں عطا فرمایا ہے اُس کے ساتھ آخرت کی فکر کرو لیکن اس دنیا میں اپنے حصے سے غافل مت ہو“

یقیناً آپ کو خوشی و سکون ملیں گے لیکن وہ تب ہی ملتے ہیں جب کہ آپ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں اور اُس کی سچی تعلیم پر عمل کریں۔ پیسہ، دولت اور طاقت مستقل طور پر آپ کو خوش نہیں کر سکتے۔ ہر شخص کو نقصان، امتحانات اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس میں وہ بھی شامل ہیں جن کے پاس بڑی دولت اور بڑی طاقت ہے۔ سو اپنا نظریہ حیات بدلو لیکن اس طرح نہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کی اس دنیا میں دی نعمتوں کا انکار کرو لیکن اُس کی رضا کے سامنے سر جھکا کر اور نماز اور زکوۃ کی طرف جھک کر۔ یہ تمہیں زندگی پر بہترین قبضہ دے گا۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: ”پس جو شخص شیطان کا انکار کرتا ہے اور اللہ پر ایمان لاتا ہے، اُس نے ایک محکم جائے گرفت کو مضبوط پکڑ لیا۔“ (البقرۃ، آیت ۲۵۶)

ایک افسوسناک خبر

ہم بڑے افسوس سے اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت کے ایک بہت پرانے ممبر وفات پا گئے ہیں۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ) ممبروں کو محترم این اسماعیل صاحب یاد ہوں گے جو کہ پہلے گیانا میں اور پھر انگلستان میں جماعت کے ایک سرگرم ممبر تھے۔ ہم دعا گو ہیں کہ خدا تعالی ہم سے بچھڑنے والی بھائی کی مغفرت کرے اور اُن کو ایک اونچا مقام دے۔ ہمیں اُن کے خاندان سے ہمدردی ہے اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں صبر عطا فرمائے۔

(آمین)